



## سوال

(268) عورت کا دلپنے خاص مال اور خاوند کے مال سے صدقہ کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ دلپنے خاص مال سے خاوند کو بتائے بغیر دلپنے کسی قریبی فوت شدہ کی طرف سے صدقہ کرے؟ اور اگر وہ خاوند کے مال سے اس طرح صدقہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ دلپنے خاص مال سے اپنے فوت شدہ قریبی رشتہ داروں کی طرف سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا کی خاطر صدقہ کرے تاکہ اس صدقہ کا ثواب اور فائدہ ان فوت شدگان کو پہنچے کیونکہ وہ دلپنے مال میں تصرف کر رہی ہے اور وہ اللہ کی مقرر کردہ حدود میں رہ کر اپنا مال خرچ کرنے میں آزاد ہے۔ اور صدقہ کرنا ایک نیک عمل ہے اور جس کی طرف سے صدقہ کیا جائے اللہ کے اس صدقہ کو قبول کرنے کے نتیجے میں اس فوت شدہ کو ثواب پہنچتا ہے۔

لیکن جب وہ دلپنے شوہر کے مال سے صدقہ کرے اور وہ دلپنے خاوند کے متعلق یہ جانتی ہو کہ وہ صدقہ کرنے سے منع نہیں کرے گا تو اس کے صدقہ کرنے میں کوئی مانع نہیں ہے لیکن جب اس کا خاوند اس کو اس سے منع کرتا ہو تو اس کے لیے یہ جائز نہیں ہوگا۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 243

محدث فتویٰ